الحمد لله الذی انزل الکتٰب بالحق والمیزان
مقدمہ
میزان الادیان
بتفسیر القرآن
جلد اول
مؤلفہ حضرت مولینا مولوی سید دیدار علی شاہ صاحب قادری الوری

مطابقی ہے لہذا ان الفاظ کے دال ہونے کی حیثیت سے کلام نفسی ازلی پر ان الفاظ قرآن
میں امکان کذب کا قائل ہونا کلام نفسی ازلی میں امکان کذب کا قائل ہونا ہے جو کفر ہے
البتہ خلف وعید کے بعض اشعری قائل ہیں مگر وہ خلف وعید کو عقلاً ونقلاً کرم کہتے ہیں جو
صفات حسنہ سے ہے بخلاف کذب کے جو بالاتفاق صفات قبیحہ سے ہے جس سے بالاتفاق
ذات جناب باری پاک ومنزّہ ہے۔ ہاں پیغمبر کی زبان پر بحیثیت مخلوق ہونیکے پیغمبر کی
ذاتی باتوں میں کذب پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔ مگر چونکہ پیغمبر کی زبان پر کذب پیدا کرنے
میں پیغمبر کی بے اعتباری ہوتی ہے لہذا پیغمبر کی باتوں میں کذب پیدا کرنا ممتنع بالغیر ہے
اور بحیثیت کلام الٰہی ہونے کے محال اور ممتنع بالذات۔ مگر معتزلہ کے نزدیک کلام الٰہی
ہونے کی حیثیت سے بھی ممتنع بالذات نہیں اسواسطے کہ وہ کلام نفسی ازلی کے منکر ہیں
اور وہ اللہ کو متکلم اس معنے کر مانتے ہیں کہ وہ زبان جبرئیل علیہ السلام یا رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام پر کلام کا پیدا کرنیوالا ہے نہ یہ کہ صفت کلام اُس کی ذات پاک کے ساتھ
قائم ہے۔ لہذا معتزلہ کے مقابلہ مین کتب عقائد میں ہی لکھا ہے کہ کذب کلام باری مین بموجب اصطلاح معتزلہ ممکن ہے

اعتراض دوم۔ یہ بات تو ہم ہر کلام کی نسبت جو کسی بھی انسان سے ظہور میں آوے
اور وہ نزات تمام آدمی اُسکے ساتھ بات چیت کرتے ہیں کہہ سکتے ہیں کہ یہ بھی کلام نفسی ازلی
پر دال ہے۔ اور ہر مدعی اس امر کا کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس کتاب اللہ ہے خواہ وہ وید
ہو یا ژند یا ژند۔ خواہ سریانی یا عبرانی زبان میں توریت وانجیل وزبور جن میں انکا نزول
بیان کیا جاتا ہے خواہ کسی زبان میں توریت اور انجیل اور زبور کا ترجمہ خواہ قرآن مجید کا ترجمہ
پھر ہر مدعی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ قرآن مجید جو مخصوص زبان عربی میں ہے اسکی کیا خصوصیت ہے
کہ اسی کو کلام الٰہی بتایا جاوے۔ اور کلام الٰہی نفسی ازلی پر دال کہا جاوے بلکہ یہ سب ترجمہ
اور یہ سب کتابیں جنکو الہامی کتاب کہا جاتا ہے کلام الٰہی نفسی ازلی پر دال ہیں۔ اور
اسی واسطے سب واجب التعظیم ہیں۔ بلکہ ان سب کے ساتھ اور سب نہیں تو ترجمہ قرآن مجید کے